رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ... عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

لاہور پاکستان

یوم جمعہ

الفضل

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

جلد ۱ | ۵ ماہ فتح ۱۳۲۶ھ | ۲۱ محرم الحرام ۱۳۶۷ھ | ۵ دسمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۶۷

اخبار احمدیہ

لاہور ۴ دسمبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۴ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت کھانسی کی وجہ سے ناساز ہے احباب دعا کے صحت فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

آزاد فوجوں کی پیشقدمی — جموں صرف دس میل رہ گیا۔

کشمیر کے معاملہ میں سمجھوتہ کے لئے پنڈت نہرو کی لارڈ مونٹ بیٹن سے درخواست

آزادی کشمیر کے لئے ہم خون کا آخری قطرہ بہا دینگے۔ کشمیری مسلمان

ہندوستانی فوجوں کی پسپائی

تارخیل ۴ دسمبر۔ محاذ جموں کی تازہ اطلاع مظہر ہے۔ کہ آزاد فوجیں جموں شہر سے صرف دس میل دور رہ گئی ہیں۔ غیر مسلم شہر کو خالی کر کے مشرقی پنجاب کی طرف بھاگ رہے ہیں۔ ہندوستانی فوجیں مسلمانوں پر بے پناہ مظالم توڑ رہی ہیں۔ بارہ مولا کے شہر کو تقریباً تباہ کر دیا گیا ہے۔ اوری اور بارہ مولا کے درمیانی علاقہ سے مسلمانوں کو صاف کر دیا گیا ہے۔ حقیقت میں مسلمانوں کی حالت نہایت دگرگوں ہے۔ خصوصاً خوراک کی کمی کی وجہ سے۔

۲۵ ہزار ہندوستانی فوجیں ریاست کی پندرہ ہزار فوجوں کی معیت میں آزاد فوج کی مختصر جمعیت کے ساتھ نبرد آزما ہیں اور باوجود کثرت کے بھاری مالی اور جانی نقصان اٹھا کر پسپا ہو رہی ہیں۔ انٹرنیشنل بریگیڈ کی افغان رجمنٹ نے اس موقعہ پر بے نظیر اتحاد کا مظاہرہ کیا ہے شائد افغان تاریخ میں یہ پہلی مثال ہے۔ کہ وہ اس کثرت سے ایک ہی مقصد کے لئے متحد ہوئے ہیں۔ (او۔ پی۔ آئی)

پنڈت نہرو عاجز آ گئے — قائد اعظم سے سمجھوتہ کی کوششیں

دہلی ۴ دسمبر۔ کانگرسی اور سرکاری حلقوں میں آج یہ خبر گرم تھی۔ کہ پاکستان نے کشمیر کے معاملہ میں ہندوستان کو کوئی مدد بہم نہ پہنچا سکنے کی معذوری ظاہر کی ہے۔ پنڈت نہرو نے جو آج بہت افسردہ نظر آتے تھے لارڈ مونٹ بیٹن سے استدعا کی ہے۔ کہ وہ ذاتی اثر و رسوخ سے کام لے کر قائد اعظم کو کشمیر کے معاملہ میں کسی باعزت سمجھوتہ کے لئے تیار کریں۔ (او۔ پی۔ آئی۔)

پناہ گزینوں سے ناروا سلوک

حکومت پاکستان کا احتجاج

لاہور ۴ دسمبر۔ حکومت پاکستان نے حکومت ہندوستان کے نام ایک پیغام بھیجا ہے۔ جس میں مسلمان پناہ گزینوں کی گاڑیوں کے حفاظتی فوجیوں کے مسلمان عورتوں کی عصمت دری جیسے ذلیل ترین اور شرمناک فعل کی مذمت کی ہے۔ دو جوان لڑکیاں ۱۱ نومبر کی گاڑی میں سے اٹھا لی گئیں۔ اسی طرح ۲۸ نومبر کی دہلی والی گاڑی میں چار مسلمان لڑکیاں زبردستی فوجیوں کے ڈبوں میں دھکیل دی گئیں۔ پاکستان کی وزارت پناہ گزین نے اس بات پر بہت زور دیا۔ اور حکومت ہندوستان کو بتایا کہ ذمہ دار فوجیوں کی یہ حرکت ان غیر مسلم حملہ آوروں کے جتھوں کے عورتیں اٹھا کرنے سے بھی زیادہ بدترین ہے۔

آخر میں وزارت مہاجرین پاکستان نے حکومت ہندوستان کو تنبیہہ کی۔ کہ آئندہ فوجیوں کی طرف سے بے بس اور بے سرو سامان مسلمانوں پر یہ ظلم نہ توڑے جائیں۔ جو کہ نہایت شرمناک ہیں۔ ا۔پ

مختصر خبریں

— کراچی ۴ دسمبر۔ حکومت سندھ کے پاس ایک لاکھ ۲۰ ہزار ٹن چاول زائد ہیں۔ جن کو دوسرے صوبوں میں بھیجنے کے لئے مرکزی حکومت کے احکام کی انتظار ہے۔ ا۔پ

— کراچی ۴ دسمبر۔ حکومت پاکستان نے لفٹننٹ کرنل عبد الرحیم کو اراکان کمیٹی میں پاکستانی نمائندہ نامزد کیا ہے۔ آپ بہت جلد روانہ ہو جائیں گے۔ ا۔پ

— کراچی ۴ دسمبر۔ حکومت پاکستان نے ایئر ٹرانسپورٹ کے موضوع پر گہری سوچ بچار کے بعد فیصلہ کیا ہے۔ کہ بہت جلد اس سلسلہ کو شروع کر دینا چاہیئے۔ ا۔پ

— لاہور ۴ دسمبر۔ گورنر مغربی پنجاب نے آج نوابزادہ محمد اعظم خان آف ٹورو کو شرف باریابی بخشا۔ اور رات کو سردار شوکت حیات خان کے ساتھ کھانا تناول فرمایا۔ ا۔پ

آزاد کشمیر فوج کے ایک ترجمان کا بیان

تارخیل ۴ دسمبر۔ آزاد کشمیر فوج کے ایک ترجمان نے کہا۔ یہ سوال کہ ریاست کس ڈومینین کے ساتھ شریک ہوتا ثانوی ہے۔ پہلا سوال یہ ہے کہ ریاست کے لوگوں کو ڈوگرہ راج کے ظلموں سے نجات دلائی جائے۔ جو مسلمانوں پر کئے جا رہے ہیں۔ (ا۔پ)

کشمیر میں ہندوستانی فوج کی سرگرمیاں

نئی دہلی ۴ دسمبر۔ ہندوستانی فوج کے ہیڈ کوارٹر کی اطلاع ہے کہ کشمیر کی حالت میں کوئی قابل ذکر تبدیلی نہیں ہوئی۔ گشتی دستے حملہ آوروں کو بھگاتے رہے اور پناہ گزینوں کو محفوظ مقامات پر پہنچاتے رہے رائل انڈین ایئر فورس کے ہوائی جہاز بھی محو پرواز رہے۔ ا۔پ

کنٹرول ختم کر دیا جائیگا

بمبئی ۳ دسمبر۔ ہندوستان کے وزیر خوراک ڈاکٹر راجندر پرشاد نے تقریر کرتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا۔ کہ کنٹرول جلد ہٹا دیا جائے گا۔ آپ نے کہا کہ کنٹرول جنگ کے زمانے کی یادگار ہے۔ اب جبکہ جنگ ختم ہوئے ایک عرصہ گزر گیا ہے۔ کہ جنگ کی تلخ یادگار کو ختم کر دیا جائے۔ ا۔پ

پاکستان نیشنل گارڈ کی زبردست طاقت

کراچی ۴ دسمبر پاکستان نیشنل گارڈ کی طاقت میں جو اس وقت تک ۴۴ بٹالینوں میں تقسیم کی گئی ہے مزید ۹ بٹالینوں کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ طبی امداد کے لئے ایک زنانہ بٹالین تیار کرنے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ (ا۔پ)

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل بی

مجاہدین نہایت سرعت کیساتھ بڑھ رہے ہیں اور دشمن ہراساں ہو کر بھاگ رہا ہے!

امریکہ فرانس اٹلی اور آسٹریا کو قرضہ دیگا

واشنگٹن ۴ر دسمبر حکومت کے ایوان نمائندگان میں کل اس بل پر بحث ہوگی جس کی رو سے امریکہ فرانس۔ اٹلی اور آسٹریا کو ۵۹۷،۰۰۰،۰۰۰ ڈالر دے گا۔ سینٹ نے پہلے ہی اس بل کو منظور کر لیا ہؤا ہے۔ کمیٹی متعلقہ امور خارجہ نے کہا ہے کہ آٹھ روسی ریاستوں کی فوج ۱۱۲۱۰۰۰ آدمیوں پر مشتمل ہے اور یورپ کی حکومتوں کی مجموعی فوجی طاقت ۲۷۸۹۰۰۰ ہے۔ کمیٹی نے رپورٹ میں کہا ہے کہ امریکہ کے ۱۱۳۰۰۰ فوجی یورپ میں ہیں اور ۲۵۸۰۰۰ اپنے وطن میں ہیں۔ روس امریکہ کی یورپ کی سٹیٹس کو مدد دینے کے خلاف ہے۔ اور اس کی یہ کوشش ہے کہ اس مدد کو جس قدر بھی کم کیا جا سکے کیا جائے۔ اور اس مدد دینے میں امریکہ کو جسقدر نقصان ہو اتنا ہی اچھا ہے۔ کمیٹی نے کہا ہے کہ ہمیں روسی جال سے ہوشیار رہنا چاہیئے اور یورپی اقوام کی فوری مدد کرنی چاہیئے۔

فوجی ترجمان کا بیان ہے۔ کہ روس نے اپنے مقبوضہ جرمنی اور آسٹریا میں ۱۷۰۲۰۰۰ فوج جمع کر رکھی ہے۔

کانگرس کی چالیں۔ آل انڈیا کانگرس حیدرآباد کے خلاف سٹیٹ کانگرس کی مدد کرے گی

ڈاکٹر راجندر پرشاد کی تقریر

بمبئی ۴ر دسمبر۔ ڈاکٹر راجندر پرشاد وزیر خوراک ہندوستان نے ایک پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ کانگرس حکومت ہندوستان کے ریاست حیدرآباد کے ساتھ پُرامن مصالحت کرنے میں عام طور پر اتفاق کرتی ہے۔ آپ نے کہا کہ اگر سٹیٹ کانگرس حیدرآباد کے خلاف ایجی ٹیشن کریگی تو کانگرس چونکہ ہر وقت ریاستوں میں ذمہ دار حکومت قائم کرنے کی حامی رہی ہے اگر وہ اس کی مدد کرے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ اگرچہ ہندوستانی حکومت نے ریاست مذکور کے ساتھ سمجھوتہ بھی کر لیا ہے۔ مسٹر راجندر پرشاد نے کہا کہ کانگرس عنقریب غیر متعین ہدایات پاکستان کی اقلیتوں اور خاصکر کانگرس کے نام جاری کرے گی کہ اُن کو کیا لائحہ عمل اختیار کرنا چاہیئے۔ آپنے کہا۔ کہ نئی کانگرس ورکنگ کمیٹی۔ اس ماہ کے درمیان میں یہ فیصلے کردیگی۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ اگر ۱۹۴۸ء میں انڈین دستور ساز اسمبلی نے اپنے آنے والے سیشن میں نیا دستور اختیار کر لیا۔ تو نئے انتخابات سال ۱۹۴۹ء کے شروع میں ہونگے۔ موجودہ بجٹ سیشن کے اختتام پر اسمبلی مکمل دستور بنانے کے لئے پھر جمع ہو گی۔ (او۔ پی۔ آئی)

ڈاکٹر ضیاء الدین کی تشویشناک علالت

کراچی ۴ر دسمبر۔ لارڈ ہارڈر نے جو شہنشاہ معظم کے خاص طبیب ہیں آج ڈاکٹر ضیاء الدین احمد کا معائنہ کیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ ان کی علالت تشویشناک صورت اختیار کر رہی ہے۔ (ا۔ پ)

ایڈیٹر "الاساس قاہرہ" کی تشریف آوری

کراچی ۴ر دسمبر۔ مسٹر محمد ہوتم ایڈیٹر "الاساس" قاہرہ جو پاکستان کے حالات معلوم کرنے کے لئے تشریف لائے ہیں آج کراچی سے لاہور روانہ ہو گئے جہاں وہ پناہ گزینوں کے کمپ کا معائنہ کریں گے۔ (ا۔ پ)

ہم اپنے خون کا آخری قطرہ بہا دیں گے

راولپنڈی ۴ر دسمبر۔ آج راولپنڈی میں مسلم کانفرنس کی مجلس عمل کے صدر میر واعظ محمد یوسف کے زیر صدارت ایک جلسہ میں ہزار ہا کشمیریوں نے حلف اٹھایا کہ ہم اپنے آبائی وطن کو آزاد کرنے کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دیں گے۔ (ا۔ پ)

شیخ عبداللہ سے سمجھوتہ نہ کیا جائے

تارخیل ۴ر دسمبر۔ آزاد کشمیر حکومت کے دفتر میں آزاد شدہ علاقہ کے لوگوں کی طرف سے سینکڑوں کی تعداد میں ایسے تار موصول ہو رہے ہیں جن میں درخواست کی گئی ہے کہ شیخ عبداللہ سے کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے۔ (ا۔ پ)

ہندوستان جنگ کیلئے تیار ہے

دہلی ۴ر دسمبر۔ آج اسمبلی میں ایک بحث کے جواب میں پنڈت نہرو نے کہا کہ ہندوستان اس وقت جنگ میں الجھنا نہیں چاہتا۔ لیکن اگر مجبوراً اسے شامل ہونا پڑا تو وہ اس طرف ہوگا جو اسکے اپنے مفاد میں بہتر ہے (ا۔ پ)

احمد آباد کی مسلم لیگ توڑنے کیلئے مسٹر چندریگر نے کوئی مشورہ نہیں دیا

بمبئی ۴ر دسمبر۔ مسٹر عبدالقادر جنرل سکرٹری بمبئی صوبائی مسلم لیگ نے بڑے زور سے اس بات کا اعلان کیا ہے۔ کہ اس رپورٹ میں کوئی صداقت نہیں کہ مسٹر چندریگر وزیر تجارت پاکستان نے احمد آباد کے مسلمانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ مسلم لیگ توڑ دیں۔

آپ نے کہا ہے کہ مسلمانوں کے اتحاد پر چوٹ لگانے کے لئے یہ دشمنوں کا پروپگنڈا ہے۔ کیونکہ ایک ذمہ دار رکن حکومت ایسی بے بنیاد باتیں کہنے کا ہرگز مرتکب نہیں ہو سکتا خاصکر ایسے وقت میں جب کہ قریب ہی میں مسلم لیگ کونسل کراچی میں ۱۴-۱۵ر دسمبر کو اس تنظیم کے مستقبل پر سوچنے کے لئے اجلاس بلا رہی ہے۔ (او۔ پی۔ آئی)

کانگرسی لیڈروں اور حکومت حیدرآباد کے مابین بات چیت

حیدرآباد ۴ر دسمبر۔ کانگرسی لیڈر جو کچھ دن ہوئے رہا ہوئے تھے انہوں نے کل نواب معین الدین سے ۹۰ منٹ بات چیت کی گفتگو کے بعد نواب صاحب نے ادرینٹ پریس کو بتایا کہ گفتگو جاری ہے منقطع نہیں ہوئی حکومت نے لیڈروں کے سامنے بعض باتیں رکھیں جن کو وہ سٹیٹ کانگرس مجلس عاملہ کے سامنے پیش کریں گے۔ بعد کی خبر ہے کہ گفت و شنید ناکام ہو گئی (او۔ پی۔ آئی)

راشٹریہ سیوک سنگ کے مقدمات کی سماعت

کراچی ۴ر دسمبر۔ سندھ حکومت نے اے۔ ڈی۔ ایم کراچی کو راشٹریہ سیوک سنگ کے ان ۱۹۔ افراد کے خلاف مقدمات سماعت کرنے کے لئے سپیشل مجسٹریٹ مقرر کیا ہے جن پر حکومت پاکستان کو اُلٹ دینے اور ناجائز اسلحہ رکھنے کے جرائم میں مقدمات دائر ہیں۔ سماعت حدود جیل کے اندر ہوگی اور داخلہ پر پابندی ہو گی۔ (ا۔ پ)

ہندوستان کے مسلمان ہجرت نہ کریں

میرٹھ ۴ر دسمبر۔ سر محمد امین خان نائب صدر مرکزی اسمبلی نے آج ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے ہندوستان میں بسنے والے مسلمانوں کو نصیحت کی کہ وہ ہندوستان سے ہجرت نہ کریں ورنہ انہیں سخت مصائب سے دوچار ہونا پڑے گا۔ (ا۔ پ)

کشمیر میں مجاہدین کی یلغار

تارخیل ۴ر دسمبر۔ آزاد حکومت کشمیر کا اعلان مظہر ہے۔ کہ مجاہدین نہایت سرعت کے ساتھ اوری اور اکھنور کی طرف بڑھ رہے ہیں وادی کے علاقہ میں دشمن کی ۱۶ لاریاں تباہ کر دی گئیں۔ اور دشمن کو بھاری جانی نقصان پہنچا۔ مزید کہا گیا ہے کہ ہمارے دباؤ کی وجہ سے دشمن بھاگ رہا ہے۔ اور جاتے ہوئے دیہات کو تباہ کرتا جاتا ہے کل آگ کے بلند شعلے دکھائی دئے۔ (ا۔ پ)

سرحد پاکستان پر حملہ

لاہور ۴ر دسمبر۔ پاکستان کی سرحد پر حملہ کی ایک اور اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ۲۹ر نومبر کو پانچ سو آدمیوں کا ایک گروہ سرحد کو عبور کرکے ضلع سیالکوٹ میں داخل ہو گیا۔ ابھی وہ کوئی شرارت نہ کرنے پایا تھا کہ پاکستان پولیس نے موقعہ پر پہنچ کر انکو بھگا دیا۔ (ا۔ پ)

مملکت پاکستان کارخانوں کے نقصان کی تلافی کریگی

نئی دہلی ۴ر دسمبر۔ حکومت پاکستان نے ہندوستان کے ان کارخانجات کے نام جن کے کارخانے پاکستان میں ہیں ایک نوٹ جاری کیا ہے۔ جو پاکستان گزٹ مورخہ ۷ر نومبر میں شائع ہؤا تھا۔ اس اعلان میں حکومت پاکستان نے ایکدفعہ پھر غیر مسلموں کو شہری فتنہ و فسادات کے زمانہ میں نقصانات کے معاوضہ کی امید دلائی ہے۔ فی الحال یہ سرکاری اعلان کاٹن جننگ اور پریسنگ فیکٹریوں کے بارے میں ہے جنکا اب زیادہ دیر تک مقفل رہنا۔

روزنامہ الفضل لاہور ۵ دسمبر ۱۹۴۷ء

تقسیم فلسطین کے متعلق قانونی سوال

اخبار سٹیٹسمین نے اپنی اشاعت ۳ دسمبر میں "فلسطین" کے زیر عنوان افتتاحیہ میں لکھا ہے۔ کہ بعض لوگوں نے جو قانونی اعتراض اُٹھایا ہے۔ وُہ درست نہیں ہے۔ اور اُس کی بڑی وجہ یہ بتائی ہے۔ کہ چارٹر میں اگر کسی مُلک کو تقسیم کرنے کے اختیارات نہیں دیئے گئے۔ تو تقسیم سے منع بھی نہیں کیا گیا۔

ہماری رائے میں یہ دلیل مضبوط نہیں ہے بیشک برطانیہ کے خالی کرنے کے بعد مجلس اقوام متحدہ فلسطین میں آزادی یا سوراج کی ترقی کے متعلق قدم اُٹھا سکتی ہے۔ لیکن اُس کا ہرگز یہ مطلب نہیں ہے۔ کہ اُس کو تقسیم کا بھی حق ہے۔ آزادی یا سوراج کا سوال کل ملک کے ساتھ بہ حیثیت مجموعی تعلق رکھتا ہے۔ اور اس سے یہ نتیجہ نکالنا کہ مُلک کی فلاح کے لیئے مُلک کے ایک بڑے حصہ کی نارضامندی کے خلاف اس کو تقسیم کرنے کا بھی اختیار ہے۔ قانون میں ایسی چیز داخل کرنے کے مترادف ہے۔ جو اس کے الفاظ سے نہیں نکلتی۔

اس دلیل کو مضبوط بنانے کیلئے یہ جو کہا گیا ہے کہ فلسطین کے خطرناک حالات کی اہمیت نے اقوام متحدہ کو یہ اقدام لینے پر مجبور کیا ہے۔ تو اُس کے جواب میں سوال ہو سکتا ہے۔ کہ یہ خطرناک حالات کس نے پیدا کیئے؟ کیا اُنہیں بڑی قوموں نے پیدا نہیں کیئے۔ جو اب اسکی آڑ میں تقسیم کو ضروری سمجھتی ہیں۔ آخر ان قوموں کے پاس اس بات کا کیا جواب ہے کہ انہوں نے اپنے مُلکوں سے یہودیوں کو نکال کر ایک خالص عرب ملک میں ٹھونسنا شروع کر دیا پہلے تو خود ان قوموں نے خود ہی یہ خطرناک حالات پیدا کیئے۔ اور اب انہی کی بنا پر اپنے فیصلہ کو جائز قرار دیا جا رہا ہے۔ اگر کوئی شخص پہلے کسی دوسرے کے مکان پر بالجبر قبضہ کر لے۔ اور جب اصل مالک سے اس بنا پر جھگڑا ہو جائے۔ تو کیا یہ جائز ہوگا۔ کہ اس جھگڑے کو اسبات کی دلیل سمجھا جائے۔ کہ مکان کو اصل مالک اور مداخلت بیجا کرنے والے کے درمیان تقسیم کر دیا جائے اس لیئے نتیجہ صاف ظاہر ہے۔ کہ تقسیم فلسطین کے متعلق ان بڑی طاقتوں کے پاس سوا "جس کی لاٹھی اسی کی بھینس" کے اور کوئی دلیل نہیں ہے۔ جیسا کہ چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب نے اپنی ایک تقریر میں جتایا تھا۔ اگر امریکہ اور رُوس یا اور کسی بڑی طاقت کو یہودیوں کے بسانے کی اتنی ہی بڑی فکر تھی تو اُن کو چاہیئے تھا۔ کہ وُہ اُن کو اپنے مُلکوں میں جگہ دیتے نہ کہ اس طرح اپنا بوجھ دوسروں کے کندھوں پر ڈال کر ان کے ملک میں وُہ خطرناک حالات پیدا کرتے جن کو اب تقسیم کا بہانہ بنایا جا رہا ہے۔ پھر یہ دلیل اسلیئے بھی کمزور ہے۔ کہ تقسیم جھگڑے کو ختم نہیں کرے گی۔ بلکہ بڑھا دے گی اور جیسا کہ قرآن سے معلوم ہوتا ہے۔ ایسا جھگڑا شروع ہوگا کہ پھر اس کو سنبھالنا مُشکل ہو جائے گا۔

کیا پنڈت نہرو انگلستان جائینگے؟

پنڈت نہرو کے انگلستان جانے کے متعلق رائٹر کے نامہ نگار نے جو تصریحات کی ہیں۔ اُن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ برطانیہ در پردہ کوشش کر رہا ہے۔ کہ ہندوستان اور پاکستان کو دولت مشترکہ کی زنجیر میں باندھے رکھے۔ اور ان کو باہر نہ جانے دے۔ اگرچہ بظاہر، وُہ نہیں چاہتا۔ کہ دُنیا یہ سمجھے کہ اُس کی خواہش ہے۔ پچھلے دنوں ہندوستانی حلقوں میں اس رائے کا اظہار کیا گیا تھا۔ کہ تکمیل حصول اختیارات پر ہندوستان دولت مُشترکہ سے الگ ہو جائے گا۔ اور شائید اسی قسم کی گو کسی قدر کمزور آواز پاکستان سے بھی اُٹھی تھی۔ اِسلیئے برطانیہ کی فکرمندی قدرتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ اس وقت نوآبادیوں کے معاملات کے متعلق برطانیہ کے حکومتی حلقوں میں اتنی دلچسپی لی جا رہی ہے۔ ان بحثوں کو ظاہری صورت خواہ کچھ بھی دی جائے۔ اس وقت ان کا اُٹھانا صاف ظاہر کرتا ہے۔ کہ ان بحثوں میں ہندوستان اور پاکستان کے برطانیہ کے ساتھ آئندہ تعلقات کو ایک مرکز پر لانے کی راہ نکالی جا رہی ہے۔ اور پنڈت نہرو کو برطانیہ میں اِسی لیئے آنے کے لیئے اُکسایا جا رہا ہے۔

ہم اس وقت اس بات پر رائے زنی نہیں کرنا چاہتے کہ ان دونو جدید نوآبادیوں کو اس معاملہ میں کیا فیصلہ کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر برطانیہ چاہتا ہے۔ کہ انہیں برطانوی دولت مُشترکہ میں شامل رکھے۔ تو اُس کیلیئے ضروری ہے۔ کہ وُہ ان مسائل پر بھی غور د خوض کرے۔ جو ان جدید نوآبادیوں کے باہمی تعلقات پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ اگر برطانیہ کی یہ خواہش محض خود غرضی پر منحصر ہے۔ اور وُہ صرف اپنی طاقت کے قیام کے لیئے ان کو اپنے ساتھ رکھنا چاہتا ہے۔ تو جتنی جلد یہ اس سے الگ ہو جائیں۔ اُتنا ہی انکی اپنی ذات کیلیئے بہتر ہے۔ اس طرح وُہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کا بہتر موقع حاصل کر سکتی ہیں۔

اس ضمن میں یہ بات بھی قابلِ غور ہے۔ کہ صرف پنڈت نہرو کے برطانیہ جانے کا چرچا پھیلا ہے اور پاکستان کے کسی لیڈر کا ذکر نہیں کیا گیا۔ کیا اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ برطانیہ دونو نوآبادیوں کے باہمی تعلقات کو تلخ سے تلخ تر رکھنے کیلیئے انڈین یونین سے الگ ساز باز کی پالیسی پر قائم رہنا چاہتا ہے۔ لارڈ مونٹ بیٹن نے ہندوستان میں آکر ایسی ہی پالیسی پر عمل کیا تھا۔ اور مسٹر جناح اور کانگریسی لیڈروں سے الگ الگ ملاقاتیں کرنے کی غرض ہماری سمجھ میں تو اب یہی آتی ہے کہ اس طرح مسٹر جناح کو پھانسنے کی سازش کی گئی تھی۔ کیونکہ ۳ جون کو جس معاہدہ کا اعلان کیا گیا تھا۔ اُس کے دوسرے دن ہی خود لارڈ مونٹ بیٹن نے اس کی تردید کر دی تھی۔ اور ضلع گورداسپور کی مسلم اکثریت کے بالکل غلط اعداد و شمار دے کر اس سازشی فیصلہ کی طرف اشارہ کر دیا تھا۔ جو اُنکے اور کانگرس کے درمیان الگ ملاقاتوں میں ہو چکا تھا۔ دراصل ضلع گورداسپور کو انڈین یونین میں شامل کرنے کا تصفیہ لارڈ مونٹ بیٹن اور کانگرس کے ساتھ انہی جداگانہ ملاقاتوں میں پہلے ہی ہو چکا تھا۔ اور ۳ جون والے معاہدہ کو ایسی صورت دی گئی تھی۔ کہ مسٹر جناح دھوکے میں آسکیں۔ اور معاہدہ پر دستخط کر دیں۔ لیکن دوسرے ہی دن لارڈ مونٹ بیٹن نے اس معاہدہ میں ایک ایسا رخنہ نکال دیا جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔ کہ یہ پہلے ہی سوچی سمجھی ہُوئی بات تھی۔

اِس لیئے سوال ہو سکتا ہے۔ کہ کیا پنڈت نہرو سے الگ ملاقات کرنے سے اب بھی برطانیہ اسی قسم کی کوئی چال چلنا چاہتا ہے جو لارڈ مونٹ بیٹن نے تقسیم ہندوستان کے معاملہ میں چلی تھی۔ اور جس کے نتیجہ میں پاکستان سے وُہ بے انصافی ہوئی۔ جس کی دُنیا شاہد ہے۔

اپنی زبان

اپنی زبان کا مسئلہ بھی قوموں کی ترقی کیلیئے بڑی اہمیت رکھتا ہے۔ خاصکر تعلیم کا ذریعہ جب تک اپنی زبان نہ ہو۔ اسوقت تک کوئی علم ملک میں ترقی نہیں کر سکتا۔ دوسری زبان کے سیکھنے میں جو وقت ضائع ہوتا ہے۔ وُہ علمی ترقی پر صرف کیا جا سکتا ہے۔ اِسلیئے پاکستان میں اُردو زبان کو سرکاری زبان بنانے کا اقدام نہایت مستحسن اقدام ہے۔ صرف اسی قدر کافی نہیں۔ کہ ہم اُردو کی تحصیل اپنی تعلیم گاہوں میں لازمی قرار دے دیں۔ بلکہ علم کی ہر شاخ کی تعلیم اُردو زبان میں ہونی چاہیئے۔ اور جتنی جلد ہو سکے متداولہ علوم کے متعلق نصاب تیار کرنے کیلیئے ایک کمیٹی بنائی جائے۔ جو وسیع پیمانہ پر یہ کام شروع کرے۔ اس کے علاوہ ایک ایسی جمعیت بھی ہونی چاہیئے۔ جو موجودہ زمانے کی تمام مشہور علمی کتابوں کو اُردو میں ڈھالنے کا کام کرے۔

مغرب میں بہت سی ایسی تصنیفات ہر زبان میں موجود ہیں۔ جن کے بغیر کوئی زبان علمی زبان نہیں کہلا سکتی اُردو زبان میں ماشاءاللہ یہ خُوبی موجود ہے کہ اسمیں اب ہر علم کے متعلق لکھا جا سکتا ہے۔ علمی اصطلاحات کا مسئلہ اتنا پیچیدہ نہیں جتنا شاید سمجھا جاتا ہے۔ ہمارے خیال میں بہت حصہ اصطلاحات کا ایسا ہے جس کو ویسے کا ویسا ہی چھوڑا جا سکتا ہے۔ اور اُردو میں براہ راست آسانی سے داخل ہو سکتا ہے۔ اُردو بولنے والے تقریباً ہر قسم کی آواز نکال سکتے ہیں۔ اسلیئے جو کوئی اصطلاح علمی حلقوں میں رواج پا چکی ہے۔ اس کو اسی طرح استعمال کرنے میں ہمیں کوئی دقت نہیں ہوگی۔

اُردو زبان میں یہ بھی خوبی ہے۔ کہ اس میں ہر زبان کا لفظ بغیر تغیر و تبدل آسانی سے کھپ سکتا ہے۔ یہ بات شاید انگریزی کے سوا دوسری کسی زبان میں نہیں ہے۔ بلکہ اُردو میں یہ خوبی انگریزی سے بہت بڑھ کر پائی جاتی ہے۔ انگریزی میں عربی فارسی ترکی وغیرہ زبانوں کی مخصوص آوازیں نہ ہونے کی وجہ سے کچھ نہ کچھ تبدیلی کرنی پڑتی ہے مگر اُردو میں عربی، فارسی سنسکرت وغیرہ تمام زبانوں کے الفاظ جوں کے توں استعمال ہو سکتے ہیں۔ اس بنا پر ہم کہہ سکتے ہیں۔ کہ اُردو بہت جلد ترقی کی منازل طے کرے گی۔ اور ممکن ہے کہ کسی دن ایشیا ہی نہیں بلکہ تمام دُنیا میں بین الاقوامی زبان کی حیثیت اختیار کر لے۔

ابھی تک اس زبان کی ترقی محض قُدرتی طور پر ہوتی رہی ہے۔ اور ہندی کی مخالفت کے باوجود یہ اپنے بل پر موجودہ حیثیت حاصل کر سکی ہے۔ امید ہے۔ کہ اگر پاکستان میں اس کو سرکاری اور بُنیادی زبان بنا لیا گیا۔ تو پھر یہ دن۔ دنی اور رات چوگنی ترقی کرے گی اور نہ صرف ہماری ہر ایک تعلیمی ضرورت کے استحکام کا ذریعہ بنیگی۔ بلکہ اندرون ملک میں بھی جو بولیوں کے لب و لہجہ میں نشیب و فراز ہے۔ اسکو بھی ہموار کر کے پاکستان کے مختلف صوبوں میں زیادہ پیوستگی اور ربط کا باعث ہوگی۔ اس کے لیئے ضروری ہے۔ کہ پاکستان کی مختلف بولیوں کے ضروری الفاظ کو پانے کی کوشش کی جائے۔ اس طرح اس کی بیانی قوت میں بھی توسیع ہو گی۔ اور مقامی رنگ ہونے کی وجہ سے بیان کے کئی اسلوب بھی پیدا ہو جائینگے!

یہ اعلان ہو چکا ہے

(۱) کہ تحریک جدید کے جن مجاہدوں کا چندہ تحریک جدید دفتر اوّل کے تیرھویں سال اور دفتر دوم کے سال سوئم کا دسمبر ۱۹۴۷ء کے پہلے عشرہ میں لاہور پہنچ جائے گا۔ یا مقامی جماعت سے وصولی کی اطلاع آجائے گی۔ ان کی ادائیگی ۳۰ نومبر کی میعاد کے اندر شمار کی جائے گی۔ اور اُن کے نام بھی انشاء اللہ تعالیٰ حضور کی خدمت میں دُعا کیلئے پیش کر کے شائع کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس لئے ہر احمدی کو جو تحریک جدید کے تیرھویں سال یا سال سوم میں شامل ہو چکا ہے۔ اور اب تک وعدہ ادا نہیں کیا۔ وُہ کوشش کرے۔ کہ اس کا وعدہ ۱۰ دسمبر تک ادا ہو جائے۔ اور وُہ مجاہد جو مہلت لے چکے ہیں۔ یا دسمبر میں ادا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہیں بھی چاہیئے۔ کہ اسی تاریخ تک ادا کرنیکی جد وجہد کریں۔

(۲) ہر احمدی کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اپنے ۲۸ نومبر ۱۹۴۷ء کے خطبہ جمعہ میں جو ۲ دسمبر کے اخبار الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ تحریک جدید کے دفتر اوّل کے چودھویں سال اور دفتر دوم کے سال چہارم کی قربانیوں کا مطالبہ گذشتہ سال سے اضافہ کے ساتھ فرما چکے۔ اور احباب اپنے وعدے اضافہ کے ساتھ حضور کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ پس آپ بھی اپنا وعدہ اپنے سیکرٹری مال کو اضافہ کے ساتھ لکھوا دیں تاکہ آپکی جماعت کی فہرست جلد تر مکمل ہو جائے اور حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے سب سے پہلے پیش ہو۔ اگر آپ براہ راست وعدہ کیا کرتے ہیں تو حضور کا خطبہ پڑھ کر فوری وعدہ لکھ کر حضور کے پیش کر دیں۔ اللہ تعالےٰ توفیق عطا فرمائے۔

وکیل المال تحریک جدید لاہور

مہاجرین کیمتعلق اطلاعات

چراغ دین ولد کریم بخش قوم ارائیں ساکن موضع ننگل باغباناں میرا خاوند ہے۔ میں موضع اوساہ ڈاکخانہ قلعہ سوبھا سنگھ ریلوے سٹیشن۔ ضلع سیالکوٹ میں بطور پناہ گزین رہتی ہوں۔ میرے ہاں اللہ تعالےٰ نے لڑکی عطا کی ہے۔ اگر وُہ خود یا کوئی اور صاحب انہیں جاننے والے ہوں تو میرے پتہ سے انہیں اطلاع دیں۔ یا اگر وُہ نہ آسکیں تو مجھے اپنے پتہ سے اطلاع دیں۔ خاکسارہ صابرہ بی بی احمدی مہاجر پناہگزین ساکن موضع اوساہ ڈاکخانہ قلعہ سوبھا سنگھ ریلوے سٹیشن۔ ضلع سیالکوٹ

محمد رمضان پوسٹمین قادیان کا رہ یاست

بٹیالہ کا رہنے والا ہے۔ اسکی خیریت مطلوب ہے۔
عبدالحق جھنگ شہر

میرے والد مسمّی نور ماہی صاحب لاہور میں آنیکے بعد قریباً دو ماہ سے لاپتہ ہیں۔ اگر کوئی واقفکار یہ اعلان پڑھیں تو مجھے اس پتہ پر اطلاع دیں:۔
محمد یوسف و نور الدین معرفت سیکرٹری صاحب دار الشیوخ کمیٹی

محمد اعظم ولد شاہ نواز مقام شکار ماچھیاں ضلع گورداسپور تحصیل بٹالہ کافی عرصہ سے لاپتہ ہیں اگر وُہ یہ اعلان دیکھیں یا اُن کا کوئی واقفکار دیکھے تو بندہ کو اس پتہ پر اطلاع دیں:۔
(البشیر الدین احمد متعلم مدرسہ احمدیہ چنیوٹ)

میاں غلام محمد موضع کوٹ کانا۔ ڈاکخانہ منگوال ضلع گجرات

عزیزان محمد علی احمد علی ایورریڈی سائیکل ورکس قادیان پسر میاں علی گوہر صاحب دکاندار چونہ نے ابھی تک اپنی خیریت اور پتہ کا کوئی خط نہیں بھیجا جسکی وجہ سے سخت تشویش ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کا صحیح اور مکمل پتہ معلوم ہو۔ تو وُہ مجھے ضرور اطلاع دیں۔
محمد یعقوب قادیانی (مولوی فاضل) پسرور سیالکوٹ

عزیزہ حنیف بیگم اہلیہ فضل الٰہی ولد خدا بخش سوداگر محلہ دار البرکات قادیان جہاں کہیں ہوں۔ اپنا پورا پتہ دیں سخت متفکر ہوں لُو نذیر احمد بی سی۔ جی۔ اے کورٹ مہتاب ڈاکخانہ محمود پور اسسٹنٹ صادق آباد ریاست بہاولپور

نقصان جائیداد کا رجسٹریشن

احباب جماعت کے لئے ضروری ہدایت

(از حضرت مرزا البشیر احمد صاحب ایم۔ اے رتن باغ لاہور)

حکومت پاکستان نے اعلان کیا ہے۔ کہ جن مسلمانوں کی جائیدادیں مشرقی پنجاب میں ضائع ہوئی ہیں انہیں اپنے نقصان کی تفصیل درج کر کے مغربی پنجاب کے مقرر کردہ افسر کے دفتر میں اپنے نقصان کو رجسٹر کرا دینا چاہیئے۔ اور اس نقصان کی وجہ سے اگر کوئی مطالبہ پیش کرنا ہو۔ تو وُہ بھی پیش کر دینا چاہیئے۔ اس افسر کے عہدہ کا نام اور پتہ یہ ہے:۔

Registrar of Claims, Rehabilitation Department
West Punjab Goverment 3, Temple Road
Lahore

اس تعلق میں ان دوستوں کی ہدایت کے لئے جن کی جائیدادوں (غیر منقولہ و منقولہ) کا قادیان یا دوسرے مقامات میں نقصان ہوا ہے۔ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ انہیں بھی دفتر مذکور میں درخواست دے کر اپنا نقصان رجسٹر کرا دینا چاہیئے۔ درخواست میں جائیداد کی تفصیل (یعنی قسم اور رقبہ وغیرہ) اور مالیت اور جائے وقوع وغیرہ درج کرنا ضروری ہے۔ مگر یہ بات یاد رکھی جائے کہ چونکہ قادیان ہمارا مقدس مقام ہے۔ اسلئے قادیان کی غیر منقولہ جائیداد کے بدلہ میں کسی جائیداد کا مطالبہ نہ کیا جائے۔ اور نہ ہی قادیان کے ملحقہ دیہات ننگل باغباناں اور کھیتی بانگر اور کہارا کی ضائع شدہ غیر منقولہ جائیداد کے بدلہ میں کوئی مطالبہ کیا جائے۔ کیونکہ وُہ عملاً قادیان کا حصہ ہیں۔ بلکہ اُنکے متعلق صرف نقصان رجسٹر کرا دیا جائے۔ البتہ قادیان اور مندرجہ بالا تین دیہات کے علاوہ دوسری غیر منقولہ جائیدادوں کے مقابلہ پر مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح قادیان اور ان تین دیہات کی منقولہ جائداد کے مقابلہ پر بھی مطالبہ کیا جا سکتا ہے۔ دوسرے علاقوں کے دوستوں (اضلاع جالندھر۔ ہوشیارپور۔ لدھیانہ۔ فیروز پور دہلی وغیرہ) کو بھی اپنا نقصان جائداد (منقولہ و غیر منقولہ) رجسٹر کرانا چاہیئے۔ تفصیلات اور درخواست کے فارم دفتر نظارت امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور سے حاصل کی جائیں۔

خاکسار مرزا البشیر احمد ۱۲/۳ ۴۷

محمد بشیر ولد میاں غلام محمد کوٹ کانا۔ ڈاکخانہ منگوال ضلع گجرات نوجوان عمر ۲۲ سال اور خشخشی ڈاڑھی نیشنل گارڈ میں بھرتی ہوا تھا۔ ۱۲ اکتوبر ۱۹۴۷ء کو لالہ موسےٰ سے سوار ہو کر حیدر آباد تک پہنچا ہے پھر کوئی پتہ نہیں۔ اگر کسی کی علم میں ہو۔ یا وُہ خود پڑھیں۔ تو اطلاع دے۔ پتہ یہ ہے:۔

درخواست دُعا:۔ چوہدری سربلند خان صاحب کچھ عرصہ سے بیمار ہیں۔ انکی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کیجائے۔
محمد افضل ابن چوہدری سربلند خاں صاحب

محترم والد صاحب تا حال درد نقرس سے بیمار ہیں نقاہت بہت بڑھ گئی ہے۔ احباب دُعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین (آمنہ بیگم بنت بابو سراج دین صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر امرت دھارا روڈ لاہور

جماعت احمدیہ بٹالہ کیلئے اعلان

جماعت احمدیہ بٹالہ ضلع گورداسپور کے احباب کو مع بال بچوں کے حکومت مشرقی پنجاب نے شدید مظالم اور بے رحمی سے تنگ کر کے نکال دیا تھا۔ اب وہاں جماعت کا کوئی نظام موجود نہیں ہے۔ دوست اس افراتفری میں مغربی پنجاب (پاکستان) کے متفرق اضلاع میں پہنچ گئے ہوئے ہیں۔ چوہدری دین محمد صاحب سبزی فروش بٹالہ بازار چوڑا ہا سیکرٹری مال جماعت مذکور کا ابتک باوجود تلاش کے پتہ نہیں چلا۔ چندوں کا شیرازہ بکھرا پڑا ہے۔ سو اس اعلان کے ذریعہ احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وُہ جہاں کہیں مستقل یا عارضی رہائش رکھتے ہوں۔ وہاں کی جماعت میں باقاعدہ چندے ادا کریں۔ اور جس دوست کو اپنے چندہ کا حساب معلوم کرنا ہو۔ خاکسار سے بذریعہ خط و کتابت دریافت کر سکتے ہیں۔ اور جوہدری دین محمد صاحب سیکرٹری مال بٹالہ کا جس دوست کو علم ہو۔ وُہ اُن کے پتے سے مطلع کریں۔ یا اگر خود دین محمد صاحب اس اعلان کو دیکھیں یا سُنیں تو وُہ فوراً جواب دیں۔

المعلن:۔ شیخ محمد عبد الرشید تاجر و پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ بٹالہ حال معرفت ڈاکٹر محمد یعقوب خان سول سرجن گوجرانوالہ

واقفین زندگی

واقفین زندگی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وُہ اپنے تازہ پتوں سے ہر تین ماہ کے بعد دفتر تحریک جدید کو اطلاع کرتے رہا کریں۔ تاکہ معلوم ہو کہ ان کو بھی اپنی پیشکش یاد ہے اور دفتر تحریک جدید بھی حسب ضرورت انکو اطلاع دے سکے

وکیل الدیوان تحریک جدید

اعلان

ایک ایسے کاریگر کی ضرورت ہے۔ جو انگریزی مٹھائی بنانیکی قابلیت رکھتا ہو۔ انکو سانگلہ ہل (ضلع شیخوپورہ) میں جاکر کام کرنا ہوگا تنخواہ حسب لیاقت دیجائیگی۔ خواہشمند دوست مجھ سے فوری خط و کتابت کریں۔

خواجہ عبد الکریم ناظم تجارت جودھامل بلڈنگ لاہور۔

گوجرانوالہ۔ شیخوپورہ۔ لائلپور کی منڈیوں میں کام کرنیوالے دوست

ایسے دوست جو گوجرانوالہ۔ شیخوپورہ اور لائلپور کی منڈیوں میں غلہ کی اجناس کی تجارت کا کام کرتے ہوں۔ اپنے پتوں اور ضروری کوائف سے دفتر ہذا کو اطلاع دیں
ناظم تجارت۔ جودھامل بلڈنگ۔ لاہور

قادیان کے المناک اور خونچکاں حادثات میں سے کچھ

(از جناب خواجہ غلام نبی صاحب)

(۷)

احمدی خواتین کی حفاظت سے متعلق نہایت شاندار کارنامہ

قادیان کے ارد گرد کے مسلمان دیہات میں سکھوں کے مظالم جب روز بروز بڑھنے لگے۔ لوٹ مار، قتل و غارت اور آتش زنی کے واقعات میں غیر معمولی اضافہ ہونے لگا۔ ملٹری اور پولیس لٹیروں اور غنڈوں کی زیادہ سے زیادہ امداد کرنے اور مسلمانوں کی تباہی کو انتہا تک پہنچانے میں منہمک ہو گئی۔ اور خطرات کا سیلاب زیادہ سے زیادہ شدت کے ساتھ قادیان کے قریب سے قریب پہنچنے لگا۔ تو حفاظتی اور دفاعی انتظامات کے سلسلہ میں خواتین اور بچوں کی حفاظت کی طرف حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے خاص توجہ مبذول فرمائی۔ اور حضور کے ارشاد کے ماتحت لجنہ اماء اللہ کی کارکن خواتین نے ایسی مستورات کی فہرست تیار کی۔ جنہیں ضعف قلب کی تکلیف یا کوئی اور عارضہ لاحق تھا تاکہ سب سے پہلے انکو قادیان سے باہر محفوظ مقام پر پہنچانے کی کوشش کی جائے۔ مجھے ذاتی طور پر معلوم ہے۔ کہ پہلے پہل اس قسم کی فہرست میں نام درج کرانے سے بہت سی ایسی خواتین نے بھی انکار کر دیا۔ جنہیں کوئی نہ کوئی عارضہ تو لاحق تھا۔ لیکن دل مضبوط تھے۔ انکی خواہش تھی۔ جس کا انہوں نے باصرار اظہار بھی کیا۔ کہ موت کے خطرہ سے انہیں قادیان سے باہر نہ بھیجا جائے۔ اگر اب موت ہی مقدر ہے۔ تو قادیان سے بہتر جگہ اور کونسی ہو سکتی ہے۔ پھر ان کا یہ بھی مطالبہ تھا۔ کہ خطرہ کے وقت ممکن خدمات سرانجام دینے کے موقع سے انہیں کیوں محروم کیا جاتا ہے۔ لیکن جب بتایا گیا۔ کہ انکی موجودگی مردوں کی سرگرمیوں میں مشکلات اور روکاٹیں پیدا کرنے کا موجب ہو گی اور دشمن کا مقابلہ اس اطمینان اور انہماک سے نہ ہو سکے گا۔ جو انکے چلے جانے کے بعد کیا جا سکتا ہے تو وہ بادل ناخواستہ قادیان سے باہر جانے پر آمادہ ہو سکیں۔

چونکہ خواتین اور بچوں کو محفوظ طریق سے باہر بھیجنے میں سخت مشکلات درپیش تھیں۔ ذرائع آمد و رفت بالکل مفقود تھے۔ اور راستہ کے خطرات بیشمار۔ سرکاری حفاظت میں لاریوں اور ٹرکوں کا ملنا نہایت دشوار۔ ان حالات میں تجویز یہ کیگئی کہ جوں جوں ٹرک میسر آتے جائیں۔ پہلے بیمار، کمزور۔ اور گود میں بچہ رکھنے والی عورتوں کو لڑکیوں اور چھوٹے بچوں کو بھیجا جائے۔ اس کیلئے محلوں کے پریذیڈنٹوں سے فہرستیں طلب کی جاتیں۔ اور آمدہ ٹرکوں میں گنجائش کے مطابق نہایت چھان بین اور غور و خوض کے بعد حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اپنے دستخطوں سے ٹکٹ جاری فرماتے۔ اور ساری ساری رات اپنے عملہ سمیت اس کام میں مصروف رہتے۔

اس کا اندازہ مجھے اس سے ہوا۔ کہ پہلی دفعہ میرے گھر کی مستورات کا ٹکٹ رات کے قریباً دو بجے پہنچا مگر بارش کی وجہ سے سوار نہ کرایا جا سکا۔ دوسری دفعہ بھی ٹکٹ رات کے بارہ بجے کے بعد پہنچا۔

جب چند ٹرک پہنچے۔ تو ان کی واپسی کے انتظامات شروع کر دئے جاتے اور روز بروز نازک سے نازک تر ہونے جانیوالے حالات کے پیش نظر اسبات کی انتہائی کوشش کیجاتی۔ کہ زیادہ سے زیادہ عورتوں اور بچوں کو بھیجا جا سکے۔ اس وجہ سے کم از کم اور نہایت ضروری سامان عام طور پر پہننے کے کچھ کپڑے اور ایک آدھ بستر لیجانیکی تاکید کیجاتی۔ چونکہ ارد گرد کے دیہات کے بیشمار پناہ گزین بھی جمع تھے۔ اور وہ ٹرکوں میں سوار ہونے کیلئے بے تحاشہ یورش کر دیتے تھے۔ اسلئے جنکو ٹکٹ دئے جاتے۔ ان کا سوار ہونا بہت مشکل ہو جاتا۔ اور انتظامات میں بہت گڑبڑ پیدا ہو جاتی اسکے علاوہ مسلح ملٹری کی دخل اندازی مشکلات کو انتہا تک پہنچا دیتی۔ مگر باوجود اس کے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کے صاحبزادگان ہر قسم کی مشکلات پر غالب آنے اور خواتین کو سوار کرانے کیلئے بذات خود نہایت تندہی سے مصروف ہوتے۔

اس طرح یہ نہایت مشکل کام سرانجام پا سکتا لیکن جہاں دوسرے پہلوؤں سے ملٹری اور پولیس کا ظلم و تشدد بڑھتا گیا۔ وہاں خواتین کی روانگی کے کام میں بھی ملٹری نے انتہائی مشکلات پیدا کرنی شروع کر دیں۔ اور بات بات میں مداخلت کرنے اور جبر و ستم کا مظاہرہ کرنے پر تل گئی۔ ایک دن جبکہ انتظام کے ماتحت ہمارے اپنے دس بارہ ٹرک احمدی عورتوں کو لیجانے کیلئے آئے ہوئے تھے۔ عورتیں اور بچے ان میں سوار ہو چکے تھے کہ ملٹری نے حکم دیدیا کہ آدھے ٹرک فوراً خالی کر دئے جائیں۔ ان میں ہم اپنی مرضی سے لوگوں کو سوار کرائینگے۔ اس پر جب صدائے احتجاج بلند کیگئی تو ہندو ملٹری نے سب ٹرکوں پر قبضہ کر کے نہایت بے دردی اور سفاکی سے پردہ دار عورتوں اور چھوٹے چھوٹے بچوں کو گھسیٹ گھسیٹ کر پھینک دیا۔ اور اس طرح ٹرک خالی کر کے لیگئی ملٹری کے اس طریق عمل سے نہ صرف سلسلہ کے انتظام کے ماتحت اور احمدی ملٹری افسروں کی حفاظت میں آئے ہوئے ٹرکوں میں سوار ہونیسے احمدی خواتین اور احمدی بچے رہ گئے۔ بلکہ کئی ایک کو چوٹیں بھی آئیں۔ اور تھوڑا بہت سامان جو ان کے ساتھ تھا۔ وہ برباد ہو گیا۔

پھر حکومت کیطرف سے تو اس قسم کے اعلانات کئے جا رہے تھے۔ کہ پناہ گزینوں کی نہ تو تلاشی لی جاتی ہے سوائے اسلحہ کی تلاشی کے۔ اور نہ ان سے کوئی اسباب چھینا جاتا ہے۔ لیکن قادیان میں اس تشدد اور سختی سے ایک ایک بستر اور ایک ایک ٹرنک کھول کر دیکھا جاتا۔ اور چھان بین کی جاتی۔ کہ کوئی کام کی چیز باقی نہ رہ جاتی۔ اور اسمیں اتنی سرگرمی اور انہماک کا اظہار کیا جاتا۔ کہ کئی بار تھوڑے تھوڑے ٹرکوں کو محض اسلئے رات بھر وہیں رکنا پڑا کہ انکی تلاشی ختم نہ ہو سکی۔ اس طرح عورتوں اور بچوں کو نہ صرف ساری رات کھلے میدان میں خوف و خطر کے اندر پڑے رہنا پڑا بلکہ کھانے پینے اور حوائج ضروریہ پورا کرنے میں بھی انتہائی تکلیف اٹھانی پڑتی۔

عورتیں اور بچے صبح کے ۴-۵ بجے ٹرکوں پر سوار ہونے کیلئے گھروں سے نکل کر مقررہ جگہوں پر جمع ہونے شروع ہو جاتے۔ اور پناہ گزینوں کے بے پناہ ہجوم کی وجہ سے بڑی مشکلوں سے منتظمین جن میں زیادہ تر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے صاحبزادگان ہوتے سوار کرا سکتے۔ ابتدائی ایام میں دھوپ میں کافی حدت تھی۔ جب عورتیں بچے ٹرکوں میں کھچا کھچ بھر جاتے۔ تو پھر ٹرک ملٹری کے احکام کی انتظار میں دھوپ میں کھڑے رہتے۔ آخر خدا خدا کر کے چلتے تو تلاشی کی خاطر ریلوے لائن کے قریب کھلے میدان میں ان کو روک دیا جاتا۔ پھر اس بری طرح ایک ایک چیز کو کھولا اور بکھیرا جاتا۔ کہ باقی بچی کھچی اشیاء کا سمیٹنا بھی سخت مشکل ہو جاتا۔ خاصکر اسلئے کہ عام طور پر صرف مستورات اور بچے جا رہے ہوتے مرد ایکے ساتھ نہ ہوتے۔ اس طرح اس قدر دیر ہو جاتی کہ قافلہ روانہ نہ ہو سکتا۔ اور اسی جگہ عورتوں اور بچوں کو ایسی حالت میں رات گزارنی پڑتی جبکہ ایک طرف سے غنڈے سکھوں اور ملٹری و پولیس سے شدید خطرہ میں گھرے ہوئے اور دوسری طرف بھوک پیاس اور دن بھر کی کوفت سے نڈھال ہو رہے ہوتے۔

اس قسم کے دو قافلے مجھے اپنی آنکھوں سے دیکھنے کا موقع ملا۔ ہمارے نوجوانوں نے ان گرفتاران مصیبت کو کھانا اور پانی پہنچانے کی پوری کوشش کی اور خدا تعالیٰ نے خاص فضل یہ کیا۔ کہ یہ دونوں قافلوں کیساتھ مسلمان ملٹری جنمیں ہمارے احمدی نوجوان بھی شامل تھے۔ کافی تعداد میں کافی اسلحہ کیساتھ موجود تھی۔ اور اس نے حفاظت کا پورا پورا حق ادا کیا۔ آخری قافلہ جسمیں ہزاروں عورتیں اور بچے شامل تھے بہت بڑا قافلہ تھا۔ اور انچارج ایک نہایت فرض شناس ایک انگریز افسر تھا۔ اسکے قافلہ کے دس ٹرک غیر مسلم پناہ گزینوں کو گورداسپور لیکر گئے تھے۔ اور انکو حکم تھا کہ گورداسپور سے خالی ٹرک لیکر بڑے کنوائے کیساتھ قادیان آملیں۔ تاکہ ان پر بھی قادیان سے عورتوں اور بچوں کو سوار کرایا جائے۔ لیکن جب ٹرک وقت مقررہ کے بعد بھی قادیان نہ پہنچے [illegible] تو یہ فرض شناس انگریز خود جیپ کار پر سوار ہو کر گورداسپور گیا۔ اور وہاں سے خالی ٹرک ساتھ لیکر قادیان پہنچا معلوم ہوا کہ گورداسپور کے افسر خالی ٹرک واپس نہیں آنے دیتے تھے۔ بلکہ وہاں سے ہی لوگوں کو سوار کر کے بھیجنا چاہتے تھے۔ مگر اس انگریز افسر کی کوشش کامیاب ہوئی۔ اور وہ اپنے ساتھ خالی ٹرک لیکر قادیان پہنچا۔ اور ان پر عورتوں اور بچوں کو دوسرے دن سوار کرایا۔

قادیان کے حالات چونکہ آئے بھی بیحد خطرناک نظر آ رہے تھے ہر طرف تباہی و بربادی پھیلی ہوئی تھی سکھوں کے مسلح جتھے ادھر ادھر منڈلا رہے تھے۔ ملٹری اور پولیس کبھی قابل اعتماد نظر نہ آتی تھی۔ اسلئے اس نے ضروری سمجھا۔ کہ ہزاروں عورتیں اور بچے جنکی حفاظت کا فرض اس پر عائد ہو چکا ہے۔ انکی حفاظت اور سلامتی کیلئے ہر ممکن کوشش اور انتظام کرے۔ اور کہنا پڑتا ہے۔ کہ جہانتک ظاہری کوشش اور سامان کا تعلق ہے اس نے نہایت ہوشیاری اور عقلمندی سے یہ فرض ادا کیا۔ سو کے قریب ملٹری ٹرک تھے۔ جنکو دائرہ کی شکل میں کھڑا کر دیا اور اندر کی طرف ہر ایک کی سواریوں کو اتار کر آرام کرنے کیلئے کہدیا۔ باہر کی طرف کڑا پہرہ قائم کر دیا۔ اسکے علاوہ قریب قریب کے مکانوں پر مضبوط پکٹیں قائم کر دیں۔ افسروں کو نگرانی پر کھڑا کر دیا۔ خود بھی مسلح کار پر چکر لگاتا رہا۔ ملٹری جو قریباً ساری کی ساری احمدی نوجوانوں پر مشتمل تھی۔ بڑے سے بڑے خطرہ کا مقابلہ کرنے کیلئے ساری رات بالکل تیار رہی۔ اس طرح رات امن اور خیریت سے گزر گئی۔ اور صبح کو قافلہ روانہ ہو گیا۔ یہ اس قافلہ کا ذکر ہے جسمیں قادیان کی تمام عورتیں اور بچے آخری بار روانہ ہو گئے

اس سے قبل پرائیویٹ لاریوں کا ایک کنوائے ملٹری کی حفاظت میں اسوقت پہنچا تھا۔ جبکہ ابھی قادیان میں رہنے والوں کو انکے گھروں سے نہ نکالا گیا تھا۔ اس پر سوار ہونیوالوں پر بھی انتہائی تشدد کیا گیا۔ ابھی وہ کنوائے رکا ہی ہوا تھا کہ اگلے دن صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب میجر ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی سرکردگی میں چند ملٹری ٹرکوں پر مشتمل ایک کنوائے پہنچ گیا۔ جب یہ کنوائے تیار ہو کر اس جگہ پہنچا جہاں ہندو ملٹری تلاشی لیتی تھی تو وہاں کنوائے وہیں رکا پڑا تھا۔ اور ملٹری کی مار دھاڑ کا شکار ہو رہا تھا۔ اسوقت حضرت صاحبزادہ صاحب نے عورتوں اور بچوں کی سہولت کیخاطر اپنے رتبہ اور درجہ کی کوئی پرواہ نہ کرتے ہوئے۔ ایک ایسا طریق اختیار کیا۔ جو نہایت کامیاب ثابت ہوا۔ اور ان کے زیر حفاظت کنوائے تھوڑی دیر کے بعد ہی روانہ ہو گیا۔ اسوقت موقع پر تلاشی لینے والا بڑا افسر موجود نہ تھا۔ وہ گورداسپور گیا ہوا تھا۔ اور انچارج صاحبزادہ صاحب کے مقابلہ میں کوئی بہت چھوٹے درجہ کا افسر تھا۔ جسے دیکھا۔ صاحبزادہ صاحب نے بے تکلفانہ گفتگو کرتے ہوئے اپنا بازو اسکی کمر میں ڈالدیا اسے ساتھ لئے ہوئے ادھر ادھر ٹہلنے لگے۔ اور وہ نجانے ہو آپکے ساتھ ساتھ چلنے لگا۔ آپکی یہ ادا دیکھکر میرا [illegible] مسرت سے بھر گیا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اولاد ہمارے لئے کیا کیا کوشش کر رہی ہے چند ہی منٹ [illegible]

آپ کے کنوائے کے بغیر تلاشی لئے روانگی کی اجازت مل گئی ۔ اور اس طرح آپ نے حسنِ تدبیر سے خواتین اور بچوں کو بہت بڑی تکلیف سے بچا لیا ۔ بجالیکہ آپ سے پہلے آنے والا قافلہ اس دن بھی نہ جا سکا ۔ جو اگلے دن روانہ ہوا ۔

ٹرکوں میں سوار ہونیکے سلسلہ میں عورتوں کو ایک بڑی تکلیف یہ بھی درپیش تھی ۔ کہ ہندو ملٹری کا قریباً ہر سپاہی اور افسر چند ایک بیرونی پناہ گزین مردوں اور عورتوں کو اپنے ساتھ لگائے پھرتا ۔ اور ہر ٹرک میں جو پہلے ہی عورتوں اور بچوں سے لبالب بھرا ہوتا نہ صرف عورتوں کو بلکہ مردوں کو بھی زبردستی ٹھونسنا چاہتا ۔ اور باوجود بار بار صدائے احتجاج بلند کرنیکے ٹھونس کر ہی رہتا ۔ یہ کون لوگ تھے ۔ وہی جانثار برباد جو اپنی رہی سہی پونجی ان بھیڑیوں کی نذر کر دیتے ۔ تاکہ جان بچا کر انکے نرغہ سے نکل سکیں ۔

ان ہولناک اور تباہ کن ایام میں جبکہ مشرقی پنجاب کے ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک لاکھوں مسلمان انتہائی مظالم کے شکار ہو رہے اور سفاکوں کے ظلم و ستم سے بچنے اور اپنے ننگ و ناموس کو بچانے کی کوئی صورت نہ پاتے تھے چنانچہ ابتک لاکھوں ہی موت کے گھاٹ اُتر چکے اور لاکھوں ابھی تک خلاصی پانے کا کوئی ذریعہ میسر نہ آنیکی وجہ سے موت کے پنجہ میں گرفتار رہیں ۔ یہ انتظامات قادیان سے ہزاروں عورتوں اور بچوں کو صحیح سلامت نکال لانے کے انتظامات، خواتین کے ننگ و ناموس اور عزت و حرمت کو محفوظ رکھنے کے یہ انتظامات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی دن رات کی ان کوششوں اور مساعی کا ہی نتیجہ ہے جنہیں خدا تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے شرف قبول بخشا ۔ اور جنکی کامیابی کی مثال، جان و مال، عزت و آبرو کی تباہی کرکے اس غیر معمولی سیلاب میں اور کہیں نہیں ملسکتی ۔ اور جب یہ دیکھا جائے ۔ کہ ہمارے راستہ میں جسقدر مشکلات حائل تھیں ۔ ہمارے مقابلہ میں روکاوٹوں کے جس قدر پہاڑ کھڑے تھے ۔ اور ہم بے سروسامانی کی جس حد کو پہنچے ہوئے تھے ۔ اور اُس کی مثال بھی کسی اور جگہ نہیں ملسکتی تو اسکی کامیابی اور کامرانی کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے ۔ اس پہلو کے متعلق چند باتیں انشاء اللہ اگلے نمبر میں عرض کرونگا ۔

امراء و پریذیڈنٹ جماعتہائے احمدیہ کی توجہ کیلئے

اخبار الفضل مجریہ ۳۰ نومبر ۱۹۴۷ء میں ایک پرانا اعلان بعنوان "حفاظت مرکز کیلئے آنیوالوں کیلئے اطلاع" غلطی سے دوبارہ شائع ہو گیا ہے ۔ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان سے گزارش ہے ۔ کہ وہ اس اعلان کو منسوخ سمجھیں اور ان ہدایات کے مطابق جو انہیں بذریعہ چٹھی دی گئیں ہیں ۔ خدام بھجوانے کا انتظام فرمائیں ۔ (ناظر آبادی)

خدام الاحمدیہ! اپنی تنظیم کو جلد مکمل کریں

موجودہ وقت میں جبکہ قادیان ہم سے چھن گیا ہے ۔ ہمیں یہ نہیں چاہیئے ۔ کہ ہم مایوس ہو کر بیٹھ رہیں ۔ بلکہ یہی کام کا وقت ہے ۔ یہ وہ امتحان ہے جس میں خدا تعالیٰ نے ہمیں مبتلا کیا ہے ۔ تاکہ وہ دیکھے ۔ کہ ہم اپنے دعوئ ایمان میں سچے ہیں یا نہیں ۔ یہ وہ وقت ہے ۔ جبکہ جماعت کو خصوصاً نوجوانوں کو اپنی سستیاں ترک کر کے اسلام کی خدمت کیلئے آگے آنا چاہیئے ۔ اور یہ ثابت کرنا چاہیئے کہ جس امتحان میں خدا تعالیٰ نے ہمیں ڈالا تھا ۔ ہم اس میں پورے اُترے ہیں ۔ خدام الاحمدیہ کی اصل غرض یہی ہے ۔ کہ نوجوانوں کو منظم کیا جائے ۔ اور ان میں قومی اور ملی روح پیدا کیجائے یعنی جب قوم اور ملت کا سوال ہو ۔ جب ان کیلئے قربانیاں پیش کرنے کا موقع ہو ۔ ہم نوجوان جو اپنے آپ کو احمدیت کا خادم کہتے ہیں ۔ تمام دوسرے علائق سے الگ ہو کر ہمہ تن قومی خدمت میں مصروف ہو جائیں ۔

یہ سمجھ لینا (جیسا کہ بعض لوگ سمجھتے ہیں) ۔ کہ خدام الاحمدیہ کی تنظیم ختم ہو گئی ۔ نہایت خطرناک اور قومی نقصان کا باعث ہے ۔ اب ہی تو اس تنظیم کی زیادہ ضرورت ہے ۔ تاکہ ہم منظم ہو کر جلد از جلد اس قابل ہوں ۔ کہ اپنے مقدس مرکز کو دوبارہ حاصل کریں ۔

مومن کو حالات کے تغیر اور مصائب کی کثرت سے گھبرانا نہیں چاہیئے ۔ یہ تو ایک امتحان ہے ۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے ہمیں ڈالا ۔ تاکہ ہمارے ایمانوں کو مضبوط کرے ۔ مومن دُنیا کے حالات کے ساتھ ساتھ تبدیل نہیں ہوتا ۔ بلکہ خدا تعالیٰ مومن کے لئے دُنیا کو بدل دیتا ہے ۔ چاہیئے کہ ایمان پختہ اور عزم ثابت ہو ۔

پس اے نوجوانانِ احمدیت! جلد از جلد منظم ہو جائیے ۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو ایک بہت بڑے کام کے لئے منتخب فرمایا ہے ۔ یہ اس کا ہم پر احسان ہے ۔ ورنہ خدمت کے لئے کچھ کم نہ تھے خدمتگذار ۔ پس خدا تعالیٰ کے اس عظیم احسان کے شکرانہ کے طور پر ہمیں اس کے دین کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کیلئے تیار ہونا چاہیئے ۔

خدا تعالیٰ ہمیں اپنے دین کی خدمت کی توفیق دے ۔ ہماری حقیر خدمات کو قبول فرمائے ۔ آمین والسلام

خاکسار مرزا رفیع احمد

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا پتہ:—
دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۳ میکلوڈ روڈ لاہور

ضروری اعلان

وہ تمام احمدی جماعتیں اور افراد جو مشرقی پنجاب سے مغربی پنجاب میں تبدیل ہو کر یہیں آئے ہیں ۔ اور اب اپنی رہائش پاکستان میں رکھتے ہیں ان کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی جاتی ہے ۔ کہ وہ جن جن مقامات پر جائے رہائش رکھتے ہیں ۔ ان کے نام مع ڈاکخانہ و ضلع سے نظارت دعوت و تبلیغ کو جلد مطلع فرما دیں ۔ مغربی پنجاب کے اضلاع کی جماعتوں کے امراء اور مبلغین کا بھی فرض ہے ۔ کہ وہ اس سلسلہ میں اپنے اپنے علاقوں کا دورہ کرکے بعد از تحقیق اپنے قرب و جوار میں آئے ہوئے احمدی افراد اور جماعتوں سے آگاہی بخشیں ۔ نیز اس امر کی بھی اطلاع دیں ۔ کہ ایسے احمدی دوست اور جماعتیں ہندوستان کے کس کس مقام سے آئی ہیں ۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ لاہور)

اغواشدہ لڑکیاں

ہمارے مندرجہ ذیل افراد قتل کر دیے گئے ہیں ۔ موضع کوٹلی آہلو ضلع فیروزپور میں سکھ دہندوؤں نے مسمی ویرا قوم چھینبہ و عمرا چھینبہ کو باہر لے جا کر قتل کر دیا گیا ۔ اور عورتوں و لڑکیوں کو اپنے گاؤں موضع مذکور میں خود اپنے پاس رکھ لیا ہے ۔ اغواشدہ لڑکیوں کے نام حسب ذیل ہیں:—

مسمات رتو اہلیہ ویرا مذکور اور ان کی لڑکیوں کے نام یہ ہیں:— مسمات کوڑی و شریفاں ۔ حکومت کو خود لڑکیوں کو برآمد کرانے کی کوشش کرنی چاہیئے ۔

خاکسار حکیم نور الدین کوٹ کبودہ حال وارد اوکاڑہ (منٹگمری) معرفت چوہدری غلام قادر نمبردار

پیدائش

اللہ تعالیٰ نے مجھے لڑکا عطا فرمایا ہے ۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عبدالباسط نام تجویز فرمایا ہے ۔ احباب اُس کی درازئ عمر اور خادم دین بننے کے لئے دُعا فرمائیں ۔

(عبدالحفیظ احمدی اے ۔ ایس ۔ ایم سلطانپورہ لاہور)

احباب جماعت احمدیہ محتاط رہیں

ایک شخص مسمی کاظم علی جو اپنے آپ کو احمدی ظاہر کرتا ہے ۔ میرٹھ سے لاہور آ گیا ہے ۔ خود کو احمدی ظاہر کر کے احمدیوں کو دھوکا دیتا ہے ۔ اور اپنا کام نکالتا ہے ۔ انہوں نے میرٹھ میں ایک احمدی سے روپیہ لے کر واپس نہیں کیا ۔ ایسا ہی ایک بیوہ کے مکان میں کرایہ دار رہتے ۔ اس کو کرایہ بھی نہیں دیا ۔ لہذا احباب جماعت احمدیہ کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے ۔ کہ وہ محتاط رہیں ۔ ناظر امور عامہ لاہور

احمدی تاجران

ہندوستان اور مشرقی پنجاب سے پاکستان میں آ کر کاروبار شروع کرنے والے احمدی دوست جوں جوں کام شروع کریں ۔ اپنے مفصل پتہ اور ضروری کوائف سے دفتر ہذا کو مطلع کرتے رہیں ۔ تاکہ جب احمدیہ ڈائرکٹری شائع ہو ۔ تو ان کو بھی درج کیا جا سکے ۔

ناظم تجارت جودھامل بلڈنگ لاہور

اعلان

جماعت کے ایسے لاوارث بچے یا بیوہ عورتیں جن کے اقرباء موجودہ فسادات کی وجہ سے ظالموں کے ہاتھوں شہید ہو چکے ہوں ۔ اور جن کے گزارہ کا اس وقت کوئی بندوبست نہ ہو ۔ اگر قارئین الفضل میں سے کسی کو معلوم ہوں ۔ تو ایسے ایک دو مظلوم افراد کی اطلاع مندرجہ ذیل پتہ پر دے کر مشکور فرمائیں ۔ ان کی پرورش وغیرہ کا انشاء اللہ تعالیٰ انتظام کیا جائے گا ۔

ا ۔ ح معرفت ایڈیٹر صاحب اخبار الفضل نمبر ۱۳ میکلیگن روڈ لاہور

پاکستان کے ہر باشندے کا فرض

کشمیر بھیجنے کیلئے گرم کپڑے اور چندہ فراہم کیجئے!

ہم پاکستان کے رہنے والوں سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ آزادئ کشمیر کی جدوجہد میں حصہ لینے والوں کی کمبلوں، گرم کوٹوں، زمین پر بچھانیوالی برساتیوں، برفانی بوٹوں، گرم جرابوں اور گرم سویٹروں سے امداد کریں ہم قارئین الفضل سے بالخصوص اپیل کرتے ہیں ۔ کہ جو کچھ انہیں توفیق ہو ۔ اس کام کیلئے بھجوائیں بلکہ اپنے حلقہ اثر میں چندہ فراہم کرنیکی کوشش کریں ۔ پاکستان کے پریس کا بھی فرض ہے کہ وہ روزانہ اس سلسلے میں تحریک کرے ۔ بلکہ بہتر ہوگا ۔ کہ سارے اخبارات مل کر اس کام کے لئے ایک کمیٹی بنا لیں ۔

تقسیم فلسطین کا فیصلہ صریحاً ناانصافی ہے محمد عباس خان ہم اپنی عزت کو قائم رکھنے کے لئے متحدہ اقوام سے الگ رہنا چاہتے ہیں پنڈت نہرو

پناہ گزینوں کی ٹرین کا حادثہ سازش کا نتیجہ نہیں

لائلپور ۳ر دسمبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کا نامہ نگار رقمطراز ہے کہ حکومت پاکستان کے محکمہ پناہ گزین کے ایک بڑے افسر نے سیمبو کا معائنہ کیا۔ جہاں پر مسلمان پناہ گزینوں کی ٹرین پٹڑی پر سے اتر گئی تھی۔ اس امر کا خیال ہے۔ کہ یہ حادثہ اتفاقی طور پر ہوا ہے۔ اور پہلے سے تیار کی ہوئی تدبیر کا نتیجہ نہیں ہے۔ ا۔پ

حیدر آباد کانگرس کمیٹی کا آئندہ پروگرام

مدراس ۳ر دسمبر۔ ریاست حیدر آباد کانگرس کے صدر سوامی رامانند تیرتھ آج شام ہوائی جہاز کے ذریعے حیدر آباد سے یہاں پہونچے۔ وہ اپنی کونسل آف ایکشن کی میٹنگ یہاں بلا رہے ہیں۔ جس میں موجودہ سمجھوتہ جو مابین حیدر آباد ریاست اور حکومت ہندوستان کے درمیان ہوا ہے۔ اس پر غور کیا جائیگا اور آئندہ پروگرام مرتب کیا جائے گا۔ ا۔پ

پاکستان اور ہندوستان کا الحاق

احمد آباد ۳ر دسمبر۔ مسٹر عبدالغنی خان نے سرحد کی حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ پاکستان میں ایک نئی سیاسی جماعت قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اگرچہ ایک ہزار کے قریب سرخپوش گرفتار ہو چکے ہیں۔ مگر ہم موجودہ حکومت کے خلاف کوئی ستیہ گرہ نہیں کر رہے ہیں۔ پاکستان اور ہندوستان کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہر شخص آپس کے کشت و خون سے تنگ آ گیا ہے اور فرقہ وارانہ احساس ختم ہو رہا ہے۔ اسلئے ممکن ہے کہ دونوں حکومتوں میں ہو کر اسا الحاق ہو جائے۔ ا۔پ

تقسیم فلسطین کی مخالفت

وزیراعظم عراق کا بیان

فلسطین ۳ر دسمبر۔ عراق کے وزیراعظم نے اعلان کیا ہے۔ کہ ان کی حکومت تقسیم فلسطین کے خلاف لڑے گی۔ عراق میں سیاسی اور مذہبی جماعتوں نے ہڑتال کی۔ لوگوں نے ایک ایجنسی کو جلا دیا۔ جس کے چند امریکن انچارج تھے۔ ا۔پ

ہندوستان اور پاکستان میں پناہ گزینوں کی تعداد

لاہور ۳ر دسمبر۔ ایک سرکاری بیان مظہر ہے کہ ۲ دسمبر کو پاکستان میں ۵۰۰۰ مسلم پناہ گزین بذریعہ ریل داخل ہوئے۔ اور اتنے ہی غیر مسلم پناہ گزین ہندوستان گئے۔ اور ایک ہزار کے قریب موٹروں کے ذریعہ ہندوستان پہنچائے گئے۔ مغربی پنجاب سے غیر مسلم پناہ گزینوں کے لئے روزانہ تین گاڑیاں چلائی جا رہی ہیں۔ اور مشرقی پنجاب سے پاکستان کے لئے ۴ گاڑیاں روزانہ چل رہی ہیں۔ مشرقی پنجاب میں مسلمان پناہ گزینوں کی تعداد ضلع وار مندرجہ ذیل ہے۔

کرنال ۹۵۰۰ — انبالہ ۲۰۰۰
رہتک ۶۰۰۰ — گوڑگانواں ۹۵۰۰۰
ریاست پٹیالہ ۸۰۰۰ ا۔پ

پاکستان اور ہندوستان میں بھی جنوبی افریقہ کی طرح بعض لوگ جائز حقوق سے محروم ہیں

نیو دہلی ۴ر دسمبر۔ اپنی پرارتھنا میں جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے مسئلہ پر تبصرہ کرتے ہوئے گاندھی جی نے کہا کہ مجلس اقوام میں مسز وجے لکشمی پنڈت اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ مگر حقیقتاً یہ شکست نہیں ہے۔ کیونکہ اس مجلس میں فیصلوں کے لئے دو تہائی اکثریت کی ضرورت ہے۔ جو ہندوستان کو میسر نہ آ سکی۔ ورنہ ہندوستان نے جنوبی افریقہ کے مقابل میں اکثریت جیت لی تھی۔ مسز پنڈت نے جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں سے کہا ہے۔ کہ دل نہ توڑو۔ اور اسکو شکست مت سمجھو۔ گاندھی جی نے کہا کہ میں ان سے بھی ایک قدم آگے ہوں۔ کیونکہ میرے نزدیک ستیہ گرہ کی موجودگی میں شکست کا سوال ہی نہیں اٹھتا۔ میں نے جنوبی افریقہ میں اس اصول پر عمل کر کے دیکھا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اگر بالفرض ہندوستان مجلس اقوام میں جیت جاتا۔ اور جنرل سمٹ ہندوستانیوں کو مطلوبہ مراعات دینے کے لئے تیار ہو جاتے۔ تو بھی وہاں کی سفید قوم انکار کر سکتی تھی۔ کیونکہ یہاں ہندوستان اور پاکستان میں بھی وہی کچھ ہو رہا ہے جس کی جنوبی افریقہ کی حکومت سے شکایت ہے۔ یہاں ہر دو حکومتوں میں سے مسلمان اور غیر مسلموں کو نکالا جا رہا ہے۔ آپ نے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ بنوں (پاکستان) میں غیر مسلموں کے لئے باہر نکلنا دوبھر ہے۔ ایسی حالت میں وہ فاقوں سے مر جائیں گے۔ گاندھی جی نے کہا کہ مسلمانوں کی طرح میری ان کو بھی یہی نصیحت ہے کہ اپنے گھروں کو مت چھوڑو۔ اور اس جگہ ڈٹے رہو جہاں تم پیدا ہوئے ہو۔

جنوبی افریقہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ وہ جگہ اصل میں تو حبشیوں کا وطن ہے۔ اس لئے اگر یورپ کے لوگ وہاں رہ سکتے ہیں۔ تو وہ ہی حق ہندوستانیوں کا ہے۔ مگر یورپ کے لوگوں نے حبشیوں کو مار بھگایا۔ اور ہندوستانیوں کو ان کے جائز حقوق سے بھی محروم کر دیا۔ آپ نے کہا کہ اگر ہندوستان مجلس اقوام میں ان کے جائز حقوق لینے میں کامیاب نہیں ہوا۔ تو پھر اس کو جنوبی افریقہ کے خلاف اعلان جنگ کر دینا چاہیئے۔ مگر یہ لڑائی طاقت اور ہتھیار سے نہ کی جائے بلکہ ستیہ گرہ کے ذریعہ جو بہترین اور کامیاب ترین ذریعہ ہے۔ ا۔پ

فورٹ ولیم کلکتہ کا تاریخی جھنڈا سکاٹ لینڈ کو

فورٹ ولیم ۳ر دسمبر۔ فورٹ ولیم کلکتہ کا تاریخی جھنڈا یونین جیک جو قلعہ کی تعمیر کے وقت سترویں صدی عیسوی سے اس پر لہرا رہا تھا۔ اب سکاٹ لینڈ کے ضلع اِن ورنس میں لایا جا رہا ہے۔ جو اس کی آخری آرام گاہ ہوگی۔ سر کلاڈ آچنلیک کی یہ پیشکش فورٹ ولیم ٹون کونسل (سکاٹ لینڈ) نے منظور کر لی ہے۔ جھنڈا ۱۴ر اگست کو جب انڈیا ڈومینین بنا تھا اتارا گیا۔ وہاں سے ٹون ہال میں رکھا جائے گا۔ رائٹر

مصیبت زدگان کے لئے برطانوی عوام کی اعانت

لنڈن ۴ر دسمبر۔ برٹش ریڈ کراس سوسائٹی نے ایک مکتوب میں جو ٹائمز میں طبع ہوا ہے برطانوی عوام سے ہندوستان اور پاکستان کے مصیبت زدگان کے لئے مالی اعانت کی استدعا کی۔ نیز لکھا ہے۔ کہ پاکستان اور ہندوستان کے لئے ایک کمشنر مقرر کر دیا گیا ہے۔ جو بہت جلد کراچی پہنچ کر وہاں کی ریڈ کراس سوسائٹیوں سے تعلق قائم کر کے مصیبت زدگان کی امداد کرے گا۔ سردست ایک لاکھ روپیہ اس کام کے لئے درکار ہوگا۔ رائٹر

— نئی دہلی ۴ر دسمبر۔ پنڈت جواہر لال نہرو ۶ دسمبر بروز ہفتہ جموں جائیں گے۔ ا۔پ

تقسیم فلسطین کا فیصلہ تمام اسلامی ممالک کو چیلنج ہے جسے ہم قبول کرتے ہیں

لاہور ۴ر دسمبر۔ صوبہ سرحد کے وزیر مالیات خان محمد عباس خان نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں تقسیم فلسطین پر بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ یہ فیصلہ صریح ناانصافی پر مبنی ہے۔ اور مجلس اقوام متحدہ کا قیام امن کا مدعی ہونا ایک ڈھونگ سے زیادہ کچھ حقیقت نہیں رکھتا۔ کیونکہ ایسا غیر منصفانہ فیصلہ جان بوجھ کر خونریز جنگ کو دعوت دینا ہے۔ آپ نے کہا ہم کو اس خطرناک فیصلہ کا اپنے عرب برادران کی طرح ہی احساس ہے۔ اور ہم اس کو تمام اسلامی دنیا کے خلاف جنگ کا چیلنج تصور کرتے ہیں۔ ہم اعراب فلسطین کی امداد کے لئے ہر وقت حاضر ہیں۔ اور انشاء اللہ ہم ضرور کامیاب ہوں گے۔ ا۔پ

ہمیں اقوام متحدہ سے الگ رہنا پڑے گا

پنڈت نہرو کا بیان

دہلی ۴ر دسمبر۔ ہندوستان کے وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو نے مسئلہ فلسطین پر رائے زنی کرتے ہوئے فرمایا۔ ہندوستان کی تجویز کہ فلسطین میں ایک خود مختار فیڈرل حکومت قائم کر دی جائے اس مسئلہ کو سلجھانے میں بہترین حل ثابت ہوتی۔ آپ نے بیان جاری رکھتے ہوئے مزید کہا کہ کچھ عرصہ تک ہم کو اقوام متحدہ سے الگ رہ کر اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنانی پڑے گی۔ اور یہ ایک بہت باعزت طریق ہے۔ جس کے ذریعہ ہم اپنے وقار کو برقرار رکھ سکیں گے۔ اس طرح ہم امریکہ اور روس کے دوست بھی رہ سکیں گے۔ ا۔پ

پاکستان کے یہودی خوفزدہ ہو کر بھاگ رہے ہیں۔ ہندوستانی فوجیں بھاری جانی و مالی نقصان اُٹھا کر پسپا ہو رہی ہیں

عربوں اور یہودیوں کے درمیان شدید جنگ

فلسطین ۴؍دسمبر۔ حکومت فلسطین نے عربوں کو اپنی تین روزہ ہڑتال بند کرنے کا حکم دیا ہے۔ عرب کمیٹی کے سکرٹری ڈاکٹر حسین خالدی نے پریس کو بتایا ہے کہ حکومت فلسطین کے حیفہ سکرٹری سر ہنری گرنے نے ہڑتال کو اس کے دوسرے دن ہی ختم کرنے کا حکم دیدیا تھا۔ کیونکہ ان کے نزدیک اس سے ملک کا امن خطرہ میں پڑ گیا ہے۔ مسٹر خالدی نے کہا کہ دوسرے دن حالت خراب ہوگئی۔ ایک درجن کے قریب عرب اور یہودی مارے گئے اور ایکصد آدمی زخمی ہوئے۔ غیر ذمہ دار لوگوں نے قانون کو اپنے ہاتھ میں لے لیا۔ اور یہودیوں کی جائداد کو آگ لگانا شروع کر دی۔ مسٹر خالدی نے اس امر کا انکشاف کیا کہ انہوں نے سر ہنری سے حالات پر قابو پانے کے متعلق گفتگو کی ہے۔ انگریزی فوج نے سرحدی علاقہ کو جو یہودیوں کے شہر تل ابیب اور عربوں کی بندرگاہ جافا کے درمیان ہے قبضہ کر لیا ہے۔ یہاں کل مسلسل بارہ گھنٹے ڈٹ کر دونوں فوجوں میں لڑائی ہوئی ہے۔ (ا۔پ)

گاندھی جی کی پرارتھنا

نئی دہلی ۴؍دسمبر۔ آج شام گاندھی جی نے اپنی پرارتھنا میں کہا کہ کاٹھیاواڑ کے متعلق مجھے مختلف خبریں ملتی رہی ہیں ہر ایک دوسرے کو غلط گردانتا تھا۔ گاندھی جی نے اپنی پہلی پرارتھنا میں اس امر کا انکشاف کیا تھا کہ کاٹھیاواڑ میں جو لوٹ مچی ہے اس سے کانگرس بری الذمہ ہے اور اس میں ہندو مہاسبھا اور راشٹریہ سیوک سنگ کا ہاتھ ہے گاندھی جی نے کہا کہ اس کے متعلق انہیں ہر دو جماعتوں کی طرف سے ٹیلیگراف ملا ہے جس میں اس الزام کی تردید کی گئی ہے۔ گاندھی جی نے کہا کچھ بھی ہو ان میں سے ایک ضرور غلط ہے۔ اگر ہندوؤں نے مسلمانوں پر ظلم کیا ہے تو انہیں اس پر پردہ ڈالنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ اور اگر مسلمانوں نے واقعات کو بڑھا چڑھا کر بیان کیا ہے تو پھر انہیں اس امر کا صاف اقرار کرنا چاہیئے۔ گاندھی جی نے کہا کہ اگر یہ ثابت کر دیا گیا کہ اس گڑبڑ میں ہندو مہاسبھا اور سیوک سنگ کا کوئی تعلق نہیں ہے تو پھر وہ قابل تعریف ہیں۔ آپ نے کہا کہ میں اصلیت معلوم کر رہا ہوں۔ (ا۔پ)

پاکستان کا نظام مساوات پر مبنی ہوگا

میاں ممتاز دولتانہ کی تقریر

سیالکوٹ ۴؍دسمبر۔ میاں محمد ممتاز دولتانہ وزیر مال مغربی پنجاب۔ نے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کا معاشی نظام اسلام کے اصول مساوات اور اخوت پر مبنی ہوگا۔ جس میں زمیندار کی بہبودی اور غریب کی خوشحالی پر خاص توجہ دی جائیگی آپ نے کہا کہ موجودہ حکومت کا پکا ارادہ ہے۔ کہ سرمایہ داری کے نظام کو بدلا جائے۔ جو امیر کو زیادہ امیر اور غریب کو زیادہ غریب کر رہا ہے۔ اور اس کی جگہ ایسا نظام قائم کیا جائے جس میں قومی دولت زیادہ سے زیادہ برابر تقسیم ہو سکے۔ آپ نے ان مشکلات کا ذکر کیا جو موجودہ حکومت کو درپیش ہیں۔ آپ نے کہا کہ ضروری ہے کہ قوم اس مصیبت کا پورا پورا احساس رکھے جس میں سے ساری قوم آج گذر رہی ہے۔ آپ نے لوگوں کو یقین دلایا کہ اپنے وعدہ کو جو انہوں نے عوام سے کئے ہیں پورا کریں گے۔ آپ نے ضلع مسلم لیگ کے رضاکاروں سے بھی گفتگو کی (ا۔پ)

پاکستان کے یہودی سخت خوفزدہ ہیں

پشاور ۴؍دسمبر۔ دو ہزار کے قریب یہودی جو جو پشاور میں رہتے ہیں اسجگہ کو چھوڑ رہے ہیں۔ مجلس اقوام کے تقسیم فلسطین کے فیصلے سے وہ اور خوفزدہ ہو گئے ہیں۔ کل دو یہودیوں کے خاندانوں میں لڑائی ہو گئی جس کی وجہ سے ایک یہودی کی بیوی مر گئی یہودیوں کا یہ جگہ خالی کرنا مجلس اقوام کے فیصلہ کا ردّ عمل ہے۔ (ا۔پ)

ہندوستان کیلئے ہوابازوں کی ضرورت

نئی دہلی ۴؍دسمبر۔ ہندوستان کے وزیر مواصلات رفیع احمد قدوائی نے مسٹر سدھوا کو جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ اس وقت ہندوستانی ہواباز ملک کی ضرورت کے لحاظ سے کم ہیں۔ اس لئے غیر ملکی لوگوں کی خدمات اس سلسلے میں لینی پڑیں گی۔ حکومت غور کر رہی ہے کہ کس طرح ملک کے نوجوانوں کو ہوائی جہاز چلانے کی ٹریننگ دی جائے (ا۔پ)

پاکستان سوشلسٹ پارٹی کے اہم فیصلے

اور قرار دادیں

راولپنڈی ۴؍دسمبر۔ پاکستان سوشلسٹ پارٹی کے اجلاس میں جو کامریڈ مبارک ساغر کی صدارت میں منعقد ہوا مندرجہ ذیل فیصلے کئے گئے۔

(۱) سوشلسٹ پارٹی ہندوستان سے قطع تعلق کر لیا جائے۔

(۲) جو لوگ سوشلسٹ اصولوں پر چلنا چاہیں اور اس کے پروگرام پر عمل کریں اور پاکستان کو اپنا وطن اور حکومت مانیں اور اس کی ترقی اور استحکام کے لئے کوشاں ہوں ممبر بن سکتے ہیں۔

(۳) پاکستان سوشلسٹ پارٹی پاکستان کے عوام کی فرقہ وار تنظیم کریں گے۔

(۴) ایک انتخابی بورڈ بنایا گیا۔ جو صوبوں میں پارٹی کی تنظیم کریگا۔

مندرجہ ذیل قرار دادیں بھی پاس ہوئیں:-

(۱) پاکستان سوشلسٹ پارٹی کشمیر کا انڈین یونین سے الحاق تسلیم نہیں کرتی کسی ملک کے ساتھ شامل ہونا کشمیر کے لوگوں کا بلا شرکت غیرے حق ہے۔

(۲) پاکستان سوشلسٹ پارٹی پاکستان حکومت کی توجہ مزدوروں اور مزارعوں اور چھوٹے چھوٹے زمینداروں کی خستہ حالی کی طرف مبذول کراتی ہے اور استدعا کرتی ہے۔ کہ حکومت ان کی بہبودی کے لئے فوری اقدام لے۔ یہ حکومت کے پاس زور دار سفارش کرتی ہے کہ وہ مرکزی پے کمشن کے فیصلوں کو عملی جامہ پہنائے اور ملازمین ریلوے کی داد رسی کرے اناج کی دوکانیں جاری رکھی جائیں

(او۔پی۔آئی)

تقسیم فلسطین کے خلاف عربوں کی جد و جہد!

یہود عربوں سے نبرد آزما ہونے کیلئے تیار ہیں

بیت المقدس ۱۱؍دسمبر۔ فلسطین کے عربوں نے فلسطین سے حد کو پار کر لیا تاکہ ہڑتالیوں کا ساتھ دیں۔ یہودیوں کی تحفظ فوج نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے عربوں کی ۳ جگہوں پر قبضہ کر لیا ہے جو یافا اور تل ابیب کے درمیان واقع ہیں۔ اور یہ کہ انہوں نے عربوں کو کافی نقصان پہنچایا ہے۔ نیز یہودیوں کے ترجمان نے کہا کہ اگر یہ کشت و خون جاری رہا تو ہم سخت ترین قدم اٹھائیں گے۔ کل رات یہودیوں کے لکڑی کے سب سے بڑے گودام کو عربوں نے آگ لگا دی یہ گودام حیفہ میں تھا۔ ہڑتال کے دوسرے دن جو تقسیم فلسطین کے خلاف کی رہی ہے عربوں نے یہودی شہر کے بجلی گھر پر حملہ کر دیا۔ (ا۔پ)

گورنر پاکستان کے مالی مشیر سبکدوش ہو رہے ہیں!

کراچی ۴؍دسمبر سر آرچی بالڈ رولینڈس جو گورنر جنرل پاکستان کے مالی مشیر کی حیثیت سے کام کر رہے تھے۔ ۳ ماہ کی مخلصانہ خدمات بجا لانے کے بعد کل بذریعہ ہوائی جہاز لنڈن روانہ ہو جائیں گے۔ آپ کی خدمات ۳ ماہ کے لئے برطانی حکومت سے مستعار لی گئی تھیں۔ تین ماہ کا عرصہ گذر جانے کے بعد حکومت پاکستان نے مزید پیشکش کی مگر آپ نے مجبوری کا اظہار کیا۔ البتہ وعدہ کیا کہ اگلے سال آنے کی کوشش کرونگا۔ آپ نے ایک بیان میں پاکستان کی صنعت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی صنعت کا دار و مدار قدرتی ذرائع پر ہے۔ لہذا پاکستان حکومت کو قدرتی ذرائع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے ملک میں جوٹ۔ روئی اور ٹینری کی صنعتوں کی طرف زیادہ توجہ دینی چاہیئے۔ (ا۔پ)

پاکستان جہازران کمپنی یورپ کو پاکستان کے ساتھ ملادیگی

کراچی ۴؍دسمبر۔ روزنامہ "ڈان" کے لنڈنی آفس کی ایک خبر مظہر ہے کہ "پاکستان جہازران کمپنی" کے ذریعہ سے پاکستان اور یورپ بحری طور پر ایک ہو جائیں گے۔ کیونکہ بڑے بڑے جہاز ہر وقت چکر لگاتے رہیں گے کمپنی نے باربرداری اور مسافروں کی نقل و حرکت کیلئے بہت بڑے بڑے جہاز خریدنے کا انتظام کیا ہے۔ (ا۔پ)